”آؤ! نماز پڑھیں“ طلبہ ونوجوانوں کے لئے ترغیبی تحریک

ہفتہ واری تربیتی پروگرام برائے طلبہ ونوجوان

سلسلہ نمبر 8

بعنوان

دین اسلام کے پانچ ستون۔ پہلا ستون: گواہی دینا

از: مولانا غیاث احمد رشادی (صدر صفا بیت المال ومنبر ومحراب فاؤنڈیشن)

پیارے بچو! جب ہم کسی اسکول میں ایڈمیشن لیتے ہیں تو اسکول کی طرف سے قانون بتلائے جاتے ہیں اور چند ہدایات دی جاتی ہیں۔ چند کاموں کے کرنے کا حکم دیا جاتا ہے کہ اسکول وقت پر آؤ، کلاس میں خاموش رہو، روزانہ ہوم ورک کرو، وغیرہ۔ چند کاموں سے روکا جاتا ہے کہ دیر حاضری مت کرو، ناغہ مت کرو، شور شرابہ مت کرو، کلاس روم کو گندہ مت رکھو، وغیرہ۔ بالکل اسی طرح ہم کو ہمارے رب کی طرف سے بھی قانون بتلائے گئے ہیں اور چند کاموں کے کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور چند کاموں سے روکا گیا ہے۔

بچو! آؤ ہم یہ جانیں کہ ہمارے رب نے ہم کو سب سے پہلا حکم کیا دیا ہے؟

اگر ہم قرآن مجید کی آیتوں کا مطالعہ کریں اور ہمارے پیارے نبی ﷺ کے ارشادات پڑھیں گے تو ہمیں یہ معلوم ہوگا کہ اللہ تعالیٰ نے ہم کو یہ حکم دیا ہے کہ ہم صرف اور صرف ایک اللہ کی عبادت کریں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا یاھا النّاسُ اعْبُدُوا ربّکُمُ اے لوگو! تم اپنے رب کی عبادت کرو۔

پیارے بچو! جس طرح ہر عمارت کے چند ستون ہوتے ہیں اور ان ستونوں یعنی Pillers پر پوری عمارت کھڑی ہوتی ہے بالکل اسی طرح اسلام بھی ایک عمارت کی طرح ہے، اس عمارت کے پانچ ستون ہیں۔

پہلا ستون: پہلا ستون یہ ہے کہ اللہ کے معبود ہونے کی گواہی دینا اور محمد عربی ﷺ کے رسول ہونے کی گواہی دینا۔

ہم سوال کریں گے تم جواب ضرور دو

1۔ دین اسلام کی اس عمارت کے کتنے ستون ہیں؟

2۔ پہلا ستون کیا ہے؟

3۔ دوسرا ستون کیا ہے؟

4۔ تیسرا ستون کیا ہے؟

5۔ چوتھا ستون کیا ہے؟

6۔ پانچواں ستون کیا ہے؟

7۔ کیا تم سب صرف ایک اللہ کی عبادت کروگے؟

8۔ کیا تم وندے ماترم پڑھوگے؟

9۔ کیا تم سوریہ نمسکار پڑھوگے؟

10۔ کیا تم جئے شری رام کہوگے؟

منجانب

Bidar Betterment Foundation

بیدر بیٹرمنٹ فاؤنڈیشن

Reg. No. BDR-4-197/2022-23

دوسرا ستون: دوسرا ستون نماز قائم کرنا۔

تیسرا ستون: تیسرا ستون یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں جو مال دیا ہے اس مال کی زکوٰۃ دینا۔

چوتھا ستون: چوتھا ستون ماہ رمضان کے روزے رکھنا

پانچواں ستون: پانچواں اور آخری ستون کعبۃ اللہ کا حج کرنا۔

پیارے بچو! آج ہم اسلام کے پہلے ستون کی بات کرتے ہیں۔ اسلام کی اس پیاری عمارت کا پہلا ستون یہ ہے کہ ہم اپنے دل میں اس بات کا یقین پیدا کریں کہ صرف اللہ تعالیٰ ہی عبادت کے لائق ہیں۔ اللہ کے سوا کوئی اور ہمارا معبود نہیں ہوسکتا اور ہمارا پہلا کام یہ ہے کہ ہم گواہی دیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور ہم اس بات کی بھی گواہی دیں کہ حضرت محمد مصطفی ﷺ اللہ کے بندے بھی ہیں اور اس کے رسول بھی ہیں۔

پیارے بچو! آج ہم یہ بات کھل کر تمہیں سمجھانا چاہتے ہیں کہ دنیا میں وہ لوگ جو ایک اللہ کو نہیں مانتے وہ کبھی زمین کی عبادت کرتے ہیں، کبھی سورج کی عبادت کرتے ہیں، کبھی کسی درخت یا جانور کی پوجا کرتے ہیں، کبھی کسی مورتی کی پوجا کرتے ہیں اور یہ لوگ ان چیزوں کی پوجا کرتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ ایک اللہ کی عبادت نہیں کرتے، وہ شرک میں مبتلا ہیں۔

آج ہم تم کو آگاہ کر رہے ہیں کہ تم سے بھی یہ کہا جائے گا کہ تم وندے ماترم پڑھو، کیا تم پڑھو گے؟ کہو اور بلند آواز سے کہو کہ ہم ہرگز وندے ماترم نہیں پڑھیں گے۔ اب سوال یہ ہے کہ وندے ماترم کیوں نہیں پڑھنا چاہئے؟ اس سوال کا جواب یہ ہے کہ وندے ماترم ایک مذہبی گیت ہے، جس میں یہ بتایا گیا ہے کہ یہ زمین جس کو اللہ تعالیٰ نے بنایا ہے وہ معبود ہے اور اس گیت میں یہ اقرار کیا گیا ہے کہ ہم اپنی اس زمین کی پوجا کرتے ہیں۔

اگر ہم مسلمان اس زمین کی پوجا کریں گے تو ہماری بنیاد ہل جائے گی، جس طرح کسی عمارت کا ایک ستون گر جائے تو پوری عمارت کمزور ہو جاتی ہے بلکہ اس عمارت کے گر جانے کا امکان ہو جاتا ہے بالکل اسی طرح اگر ہم وندے ماترم پڑھیں گے تو ہماری توحید کا ستون گر جائے گا اور اسلام کی یہ عمارت کمزور ہو جائے گی۔

پیارے بچو! تم ابھی سے چوکنا اور باخبر رہو تم سے کسی اسکول کی جانب سے یہ بھی کہا جائے گا کہ تم سوریہ نمسکار والی گیت پڑھو۔ یاد رکھو! تم کبھی سوریہ نمسکار مت پڑھو۔ سوریہ نمسکار کا مطلب یہ ہے کہ تم سورج کو خدا مان

رہے ہو۔ جو لوگ سوریہ نمسکار کرتے ہیں وہ سورج طلوع ہونے کے وقت اس سورج کی پوجا کرتے ہیں۔

آج ہم تم سب کو اس بات کی تعلیم دے رہے ہیں کہ توحید ہمارے دین کا پہلا ستون ہے۔ اس ستون کو ہمیشہ مضبوط رکھو۔ ہم نہ جئے شری رام کہیں گے اور نہ ہی کسی اور مورتی کا نام لے کر پکاریں گے۔

ہم تو بس مسلمان ہیں، ہماری زبانوں سے یا اللہ یا رحمان نکلے گا۔ ہماری زبانوں سے سبحان اللہ اور اللہ اکبر نکلے گا۔

پیارے بچو! آج اس بات کا عہد کرو کہ تم اللہ تعالیٰ ہی کی عبادت کرو گے اور اسی کے سامنے سجدہ کرو گے۔ قرآن مجید میں یہ حکم بار بار دیا گیا ہے:

وَقَضٰی رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اِيَّاهُ - (بنی اسرائیل)

اور تمہارے رب نے حکم دیا ہے کہ تم سوائے اللہ کے کسی اور کی عبادت مت کرو۔

پیارے بچو! دنیا میں جتنے بھی پیغمبر آئے ان تمام پیغمبروں نے اپنی اپنی قوموں کو یہی حکم دیا کہ

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا

اے میری قوم کے لوگو! تم صرف اللہ کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی اور کو شریک مت کرو۔ حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا:

فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ - (الاعراف ۵۹)

پس کہا کہ اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اللہ کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے۔ حضرت ہود علیہ السلام نے اپنی قوم یعنی قوم عاد سے کہا:

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ۔ (الاعراف ۶۵)

حضرت صالح علیہ السلام نے قوم ثمود سے کہا:

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ - (الاعراف ۷۳)

حضرت شعیب علیہ السلام نے مدین والوں سے کہا:

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ - (الاعراف ۸۵)